اعلیٰ اختیارات والی کمیٹی ہندوستانی حج کمیٹی اور اس کی ریاستی و یونین علاقوں میں واقع اکائیوں کے کام کاج کا جائزہ لے گی

حکومت ہند کے ذریعے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی (ایچ پی سی) قائم کی گئی ہے، جو حج کمیٹی آف انڈیا (ایچ سی او آئی) اور ریاستوں و یونین علاقوں میں واقع اس کی ذیلی حج کمیٹیوں کے کام کاج کا جائزہ لے گی اور ان کے کام کاج کو بہتر بنانے سے متعلق داخل کی گئی مفادِ عامہ کی ایک عرضی پر آنریبل سپریم کورٹ کے ذریعے جاری کی گئی ہدایتوں کے مد نظر ان کمیٹیوں کی طرف سے دیے گئے مشوروں یا شکایتوں پر غور کرے گی۔

اس کمیٹی کی قیادت اڑیسہ ہائی کورٹ، بھونیشور کے سابق چیف جسٹس، جسٹس (ریٹائرڈ) بلال نزاکی کر رہے ہیں۔ سعودی عرب میں ہندوستان کے سابق ایلچی، سفیر عشرت عزیز؛ بیگم نور بانو، رامپور ہاؤس اور شری محمود الرحمٰن، ڈائرکٹر، بامبے مرکنٹائل کو آپریٹو بینک ایچ پی سی کے ممبران ہیں۔ ایچ پی سی وزارتِ امور خارجہ کے تحت اپنی خدمات انجام دے گی۔

ایچ پی سی کو دی گئی ذمہ داریوں کی تفصیل یوں ہے (i) حج کمیٹی آف انڈیا (ایچ سی او آئی) اور اس کی ریاستی و یونین علاقوں میں واقع اکائیوں کا جائزہ لینا اور (ii) اپنی کارکردگیوں کو بہتر بنانے کے لیے ان کمیٹیوں کی طرف سے دیے گئے مشوروں یا شکایات پر غور کرنا۔ ایچ پی سی اپنا کام شروع کرے گی اور دس ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

وزیر برائے امور خارجہ سلمان خورشید نے 09 اکتوبر، 2013 کو اس اعلیٰ اختیاراتی وفد سے ملاقات کی اور ایچ پی سی کو دی گئی ذمہ داری کو حکومت ہند کتنی اہمیت دیتی ہے، اس کے بارے میں انہیں بریف کیا۔ شری سلمان خورشید کے ساتھ ہونے والی بریفنگ کے فوراً بعد، ایچ پی سی نے وزارتِ امور خارجہ کے اہل کاروں اور حج کمیٹی آف انڈیا کے چیئر مین سے ملاقات کی اور اپنے ایکشن پلان اور اپنے کام کو تیزی سے پورا کرنے کے لیے ایک روڈ میپ تیار کرنے پر بات چیت کی۔

اس اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی نے حج کے سفر کو مؤثر اور آسان بنانے کے سلسلے میں ایچ سی او آئی اور ریاستی و یونین علاقوں کی حج کمیٹیوں کو بہتر بنانے کے لیے اس میں دلچسپی رکھنے والے عام عوام سے مشورے اور خیالات طلب کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ ان کا خیر مقدم کرے گی۔ اس قسم کے خیالات و مشورے ای میل کے ذریعے dirgulf@mea.gov.in یا dirhaj@mea.gov.in پر بھیجے جا سکتے ہیں۔

نئی دہلی

10 اکتوبر، 2013